از عدالتِ عظمی

ریاست ہریانہ

بنام

ٹرائلک چانڈ اور دیگران وغیرہ وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 8 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

عمل اور طریقہ کار:

اپیل - متبادل - اقدامات کرنے میں ناکامی - کا اثر۔

ریاستی حکومت کی طرف سے دائر اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: مدعاعلیہ نمبر 2 کے خلاف اپیلوں کو مسترد کر دیا گیا ہے کیونکہ اس کے قانونی نمائندے کو ریکارڈ پر لانے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ ایوارڈ مشترکہ اور ناقابل تقسیم ہونے کی وجہ سے، اپیلوں کو سب کے مقابلے میں ختم کر دیا جاتا ہے۔ [359-جی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11843-49، سال 1995۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے آر ایف اے نمبرز 3-07، 333، 506-07 اور 085، سال 1984 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزار کے لیے محترمہ اندو ملہوترا۔

جواب دہندگان کے لیے جی کے بنسل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

28 جولائی 1995 سے چھ ہفتوں کے اندر قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے کے لیے عارضی وقت دینے والے اس عدالت کے حکم کے پیش نظر کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ نتیجے کے طور پر، مدعا علیہ نمبر 2 کے خلاف اپیلیں عدالت کو مزید حوالہ دیے بغیر خارج کر دی جاتی ہیں۔ چونکہ ان میں سے ایک کے خلاف اپیلوں کو مسترد کر دیا گیا ہے اور ایوارڈ مشترکہ اور ناقابل تقسیم ہونے کی وجہ سے، اپیلوں کو سب کے خلاف ختم کر دیا گیا ہے۔ اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document